سوال

(83) مسجد کو وسیع کرتے ہوئے قبرستان کا شامل ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک پرانی مسجد ہے جس کے ہر چہار طرف مسلمانوں کا پرانا قبرستان ہے۔ لوگ اس مسجد کو ہر طرف سے بڑھانا اور نئی تیار کرانا چاہتے ہیں۔ مسجد بڑھانے میں ہر طرف کی کچھ قبریں مسجد کے اندر آجائیں گی۔ کیا ایسی صورت میں مسجد بڑھا سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں بڑھا سکتے کیوں کہ اگر قبروں کی اکھیڑ کر مسجد بڑھائی جائے تو مومن میت کی بے حرمتی ہوگی اور یہ جائز نہیں ہے امام بخاری اپنی صحیح (1 101) میں فرماتے ہیں: ''قَوْلُہُ بَابُ ہَلْ تُنْبَشُ قُبُورُ مُشْرِکِی الْجَاہِلِیَّۃِ،، قال الحافظ فی الفتح (1/524): ''أَيْ دُونَ غَيْرِہَا مِنْ قُبُورِ الْأَنْبِیَاءِ وَأَتْبَاعِہِمْ لِمَا فِي ذٰلِکَ مِنَ الْإِہَانَۃِ لَہُمْ بِخِلَافِ الْمُشْرِکِينَ فَإِنَّہُمْ لَا حُرْمَةَ لَہُمْ،، انتہی.

اور اگر بغیر اکھیڑے ہوئے قبروں کو اپنی اصلی حالت میں باقی رکھتے ہوئے مسجد بڑھائی جائے تو قبر پر نماز پڑھنا یا قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا لازم آئے گا۔ اور یہ بھی ناجائز ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ قبر پر تعظیماً عمارت بنانی یا ضرورت وحاجت کی وجہ سے، دونوں ناجائز ہیں۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں: ''قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ: «لَا تَجْلِسُوا عَلَی الْقُبُورِ، وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْہَا أو علیہا،، (مسلم) اور فرمایا ''لَعَنَ اللہُ الْیَہُودَ وَالنَّصَارٰی، اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِیَائِہِمْ مَسَاجِدَ،، (البخاری).

(محدث دہلی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر186

محدث فتویٰ